The Gospel of Jesus Christ versus Neo-Legalism

By John W. Robbins

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں ۔اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں ۔بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں ۔ہم تصوروں کو ڈھا دیتے ہیں ۔بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں ۔اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں ۔بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں تو ہم ہر ایک دشمن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنا دیتے ہیں ۔ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں ۔

نمبر 3۔حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو روبنز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینیسی 37692۔جنوری فروری 1983

ای میل:tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ:www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون:4237430199۔فیکس ۔4237432005

یسوع مسیح کی انجیل بمقابلہ نیو لیگل ازم

منجانب جان ڈبلیو۔روبنز

میں بہت سے مضامین کی اشاعت کر چکا ہوں جن میں نے لوگوں کے مخالفِ مسیحیت کی آراء کا حوالہ دیا ہے جیسے کہ چارلس کولسن، نورمان شیفڈ، اور جان پائپر ، اور میں نے دیگر بہت ساروں کی مخالفِ مسیحیت کی آراء کو اشارے کنائے میں بیان کیا، کچھ چرچ جانے والوں نے مجھے لکھا جو نہیں جانتے کہ نیو لیگل ازم کیا ہے ۔ابھی تک بدترین، وہ نہیں جانتے کی لیگل ازم کیا ہے، اور اُن میں سے کچھ پرسبائٹرین ازم چرچوں کے ایلڈرز ہیں ۔

لیگل ازم (شریعت) اور انسان کا بنایا قانون

لیگل ازم (شریعت) کی ایک عام مروجہ غلط فہمی یہ ہے کہ کوئی ایک لیگل اسٹ ہے محض اگر وہ اسکی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتا ہے، یا اصرار کرتا ہے کہ دوسرے اس کی فرمانبرداری کریں، انسان کے بنائے قوانین ۔سوچنے کے اس انداز میں، کوئی ایک لیگل اسٹ نہیں ہو سکتا اگر کسی ایک کی فکر بلاشرکت غیر خدا کے قانون کی فرمانبرداری کرنے کے بارے ہے ۔ایک خطابت کرنے والے نے مجھے بتایا، لیگل ازم کی بنیادی مثال فریسی لیگل اسٹ ہے، جو اپنی روایات کے وسیلہ خدا کے قوانین کو بے فائدہ بنا چکے تھے ۔اب، یقین کرنے کے لیے، کوئی اس سے انکاری نہیں کہ فریسی لیگل اسٹ تھے ۔لیکن مجھ سے خطابت کرنے والے نہیں سمجھتے کہ کونسی چیز فریسی لیگل اسٹ بناتی ہے ۔وہ لیگل اسٹ نہیں تھے کیونکہ اُنہوں نے خدا کے قانون کو شامل کیا، بلکہ کیونکہ اُنہوں نے سوچا کہ قانون کی پاسداری کرنے سے وہ نجات حاصل کر سکتے تھے ۔اُن کا موازنہ یہودیوں کے رسم و رواج سے کیجیے جو گلتیہ میں کلیسیا کو بگاڑ رہے تھے

۔یہودی رسم ورواج کے پیروکاروں نے ماننے کے لیے مسیحیوں کے قوانین کی ایجاد نہ کی، جیسے فریسیوں نے یہودی قوانین کو ماننے کے لیے دریافت کی تھی، اُنہوں نے اصرار کیا کہ مسیحی قوانین کو مانتے ہیں جنہیں خود خدا نے ذمہ لگایا تھا۔ یہودیوں نے گلتیہ کی کلیسیاوں کو لکھے جانے والے اپنے خط کی لعنت کو حاصل کیا، بالکل جیسے متی 23 میں فریسیوں نے یسوع کی لعنت کو حاصل کیا۔ یہودی بھی لیگل اسٹ تھے۔

لیگل ازم اور خدا کے قانون کی پاسداری

ایک اور غلط فہمی دعویٰ کرتی ہے کہ لیگل ازم کا تعلق خدا کے قانون کی پاسداری کرنا ہے۔ یہ بھی لیگل ازم کی مشہور غلط فہمی ہے، اور یہ بکثرت طور پر کسی پر لیگل اسٹ ہوتے ہوئے خدا کے قانون کی فرمانبرداری کے ساتھ الزام لگانے میں راہنمائی کرتی ہے۔ لہذا اگر کوئی کام کرنے سے، دوکان چلانے سے، یا اتوار کے روز کھیلیں کھیلنے سے انکار کرا ہے، تو اُس پر لیگل اسٹ (شریعت پرست) بننے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ لیکن خدا کے قانون کے بارے باریک بینی ضروری طور پر لیگل ازم نہیں ہے، جو خدا کے قانون کی پاسداری کرنے کے لیے لیگل اسٹ بناتی ہے یہ قانون کی پابندی کرنے کے لیے غلط محرک ہے۔ اگر کوئی خدا کے قانون کی فرمانبرداری کرنے کے بارے باریک بین ہے کیونکہ کوئی ایک اُمید کرتا ہے، یا ارادہ رکھتا ہے، یا خواہش رکھتا ہے کہ اُس کے قانون کو ماننے سے، کسی کی نجات کو حاصل کرنے کے لیے، تو پھر وہ لیگل اسٹ ہے، اور کھو گیا ہے۔ لیکن اگر کوئی ایک اُس کے قانون کی تابعداری کرنے کی کوشش کرتا ہے، آخری عدالت پر نجات یافتہ بننے کے لیے نہیں، لیکن کیونکہ وہ پہلے ہی سے نجات یافتہ ہے اور اپنی نجات کے لیے شکرگزار ہے، پھر وہ لیگل اسٹ نہیں، بلکہ مسیحی ہے۔

لیگل ازم (شریعت پسندی) کیا ہے؟

لیگل ازم ایک نظریہ ہے جسے گناہگار، اپنی کوششوں سے، یا اپنی زندگی میں روح القدس کی قدرت سے، اپنی نجات کو محفوظ رکھنے یا حاصل کرنے کے لیے کچھ کام کر سکتے ہیں۔ کچھ لیگل اسٹ خیال کرتے ہیں کہ انسان کے پاس آزاد مرضی ہے اور وہ اچھے کام کر سکتا ہے اگر وہ محض اس کے لیے اپنے ذہن کو تیار کرتا ہے، یہاں خدا کی حمایت کو حاصل کرتے ہوئے۔ اس قسم کے لیگل اسٹ خیال کرتے ہیں کہ گنہگار اپنے طور پر انجیل پر یقین کر سکتے ہیں۔ دیگر لیگل اسٹ خیال کرتے ہیں کہ ایک گناہگار کے پاس آزاد مرضی نہیں ہوتی، یہ کہ کوئی اچھائی جو وہ کرتا ہے وہ اُس میں بسے ہوئے روح القدس کی قدرت سے ہوتی ہے، اور یہ نیک اعمال روح القدس کی قدرت سے انجام پاتے ہیں جو اُس کی نجات کو حاصل کرنے، یا حاصل کرنے میں مدد کے لیے پائے جاتے ہیں۔ لیگل اسٹ کی دونوں اقسام، لیکن خاص کر بعد والی، شاید یہ پہچان کرتی ہے کہ مسیح کی فرمانبرداری کا کام نجات کے لیے ضروری ہے، لیکن دونوں انکار کرتے ہیں کہ مسیح کا کام نجات کے لیے کافی ہے۔ دونوں قسم کے لیگل اسٹ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح کے کام میں یقیناً گنہگار کے کام بھی شامل ہوں، یہ خواہ اُس کے زیر سایہ ہوں، یا روح القدس کی قدرت سے ہوں۔ یہی ہے جو اُنہیں لیگل اسٹ بناتا ہے: ناکاملیت میں اُن کا بانٹا گیا ایمان یا مسیح کے کام کا ناکافی ہونا اُن سے باہر ہے۔ وہ اس پر اختلاف کر سکتے ہیں جو نیک اعمال کو ترتیب دیتا ہے، وہ اس سے اختلاف کر سکتے ہیں کہ خواہ خدا کا قانون ہو یا چرچ کا اس کی فرمانبرداری کی جاتی ہے، لیکن وہ متفق ہیں کہ اکیلا مسیح کا کام ہی اُن کی حتمی نجات کے لیے کافی ہے۔

نیو لیگل ازم کیا ہے؟

حالیہ سالوں میں نیو لیگل ازم پریسبائٹرین، ریفارمڈ اور بپٹسٹ کلیسیاوں میں لیگل ازم کی ظاہریت ہے۔ اسے لیگل ازم کی قدیم اشکال سے تفریق کرنے کے لیے نیو۔ نیا کہا گیا ہے۔ نیو لیگل ازم ریفارمڈ، کیلون اسٹ اور خانقاہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، کیلون ازم اور ریفارمڈ الٰہیات کو پکڑے ہوئے ہیں۔ اس کے کچھ محرک نورمان شیفڈ کے ہیں، جو کرسچن ریفامڈ چرچ کا پاسٹر ہے، سٹیون سچلسل، جو نیو یارک سٹی کا پاسٹر ہے، سٹیون وکنز، جو ابرن ایونیو پریسبائٹرین چرچ (پی سی اے) کا پاسٹر جومورے لیوسونیا میں ہے، اور انڈریو سنڈلن جو تہذیبی لیڈر شپ کا مرکز ہے۔ دسمبر 2001 میں مڈو پریسبائٹرین چرچ، جونز برگ ٹینسی سے تین ایلڈرز نے سٹیون سچلسل کو اس مضمون کے بارے لکھا ہے اُس نے ابرن انالیکا میں شائع کیا تھا، جو کہ

اہرن ایونیو پریسبائٹرین چرچ کا نیوزلیٹر تھا، جس اعنوان ''عہد: اسے سادہ طرح منانا'' تھا۔ اور اُس خطر کے بارے جسے چیلسل نے مڈوے ایلڈرز میں سے ایک سے مخاطب کیا تھا، جس کا نام ڈاکٹر کوزف نیومان تھا۔ ذیل میں وہ خط ہے جو جوزف نیومان، مسٹر۔ نیل سمتھ، اور ڈاکٹر جان روجز کی جانب سے چیلسل کو لکھا گیا تھا۔ اِس میں آپ دیکھیں گے کہ نیولیگل ازم کیا ہے، اور کیوں یہ مخالفِ مسیحیت ہے۔

دی نیولیگل ازم آف سٹیون چیلسل

بروز بدھ، 5 دسمبر، 2001

جناب سٹیون ایم چیلسل

2662 ایسٹ 24 سٹریٹ

بروکلن، نیویارک، 11235۔1610

محترم جناب چیلسل صاحب۔

28 مئی 2001 پر، ڈاکٹر۔ جوزف نیومان، یہاں مڈوے کا ایلڈر، آپ کے نظریات کی وضاحت کی تلاش میں ہے، آپ کو لکھا جانے والا خط میں آپ سے اُس مضمون کے بارے چار سوالات پوچھ رہا ہے جنہیں مڈوے کے ایلڈرز نے پڑھا، عہد: اسے سادہ طور پر منانا'' جو 1 مئی 2001 میں، اہرن انا لیکا میں سامنے آیا۔ ایک سیشن کے طور پر آپ سے مخاطب ہونے کی بجائے، ہم نے خیال کیا کہ شاید ڈاکٹر نیومان کی جانب سے انفرادی استفسار چیزوں کو واضح کرے اور ہماری فکروں یا غرض کو مٹا دے۔ بدقسمتی سے، آپ کا 1 جون 2001 کا جواب، جبکہ یہ کچھ چیزوں کی وضاحت کرتا ہے، یہ آپ کی تعلیم کے بارے ہماری فکروں کو کم کرنے میں ناکام ہے، خاص کر نجات کی تعلیم کے بارے میں۔ اسی لیے، ہم نے یہ ضروری سمجھا کہ آپ کو دوبارہ لکھا جائے، انفرادی طور پر، آپ کے نظریات کی وضاحت کی تلاش کرنے کے لیے۔

پہلے، اِسے مکمل طور پر واضح کرنے کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کہ آپ نے عہد پر نیومان شیفڈ کے کام کو بہت حد تک ثابت کیا۔ ہم نے غور کیا کہ ''اُمید جس میں وہ (شیفڈ) ابھی تک آگے بڑھتا ہے''۔ یہ بیانات بلاشبہ کچھ معاملات کی وضاحت کرتے ہیں، کیونکہ وہ عہد پر جناب شیفڈ کے نظریات کے لیے آپ کی دلی تصدیق کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اورآپ کی اُمید کو بیان کرتے ہیں کہ جناب شیفڈ مزید اُس سمت کی طرف جائے گا جسے اُس نے شروع کیا تھا۔ ہم اس خط میں بعد ازاں مزید اس معاملے کو اُٹھائیں گے۔

اگرچہ آپ نے خوامخواہ ڈاکٹر نیومان کے محرکات پر یہ صلاح دیتے ہوئے اعتراض کیا کہ وہ ''جان بوجھ کر آپ کے الفاظ کو غلط سمجھنے کی کوشش'' میں مبتلا تھا، آپ کا 1 جون کا خط یہ تصدیق کرتا ہے کہ اُس کا اور ہمارا آپ کے مضمون کا مطالعہ درست تھا: آپ بلاشبہ نیومان شیفڈ کے نظریات میں متفق ہیں، جتنا زیادہ آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ اپنے شائع کردہ نظریات میں خاموش بھی ہے اور ابھی تک آگے بڑھتا ہے۔

دوسرے، ہم پہچان کرتے ہیں کہ آپ کا مضمون ''ریفارمڈ اور پریسبائٹرین لوگوں کی بہت پختہ تعداد کی حالت'' کو بیان کرتا ہے۔ یہ ہماری ایک اور فکر ہے، کیونکہ جناب شیفڈ اور دوسروں کی جانب سے بیان کیے گئے نظریات کلام اکیلے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے سے علیحدہ ہیں۔ اُن وجوہات میں سے ایک یہ تھی جس کی وجہ سے 20 سال قبل ویسٹ منسٹر تھیالوجی سیمنری سے جناب شیفڈ کو اُس کے مقام سے خارج کر دیا گیا تھا۔ عہد پر اُس کے مقام کے منطق کو دیکھتے ہوئے، مسٹر شیفڈ کے چند قارئین نے رومن کیتھولک کلیسیا کے ساتھ مکمل شراکت میں آگے بڑھے، جبکہ جناب شیفڈ نے خود آرتھوڈکس پریسبائٹرین چرچ کو چھوڑ دیا اور کرسچن ریفارمڈ کلیسیا میں شمولیت اختیار کی، ایک تنظیم جس میں کچھ اودھم مچانے والی غلطیاں جسے خود آپ کم کر چکے ہیں۔

تیسرے، آپ کے 1 جون کے خط میں آپ پہلے سوال کو جسے ڈاکٹر نیومان نے 28 مئی پر اپنے خط میں اٹھایا اُسے غلط سمجھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

سوال نمبر 1 انفرادی انتخاب کی تعلیمات اور عہد کی تعلیمات کے درمیان تعلق کے متعلقہ ہے، یہ سوال نہیں کہ آیا کہ ڈاکٹر نیومان کا نام رومیوں 9 میں لکھا

ہے ۔بالکل یہی پریشانی آپ کے مضمون ابرن انالیٹیکا میں پائی جاتی ہے ۔رومیوں 9: 11 میں، پولس عہد کی وضاحت کرتا ہے اور اپنے وعدوں کے لیے خدا کی غلطی کا دفاع کرتا ہے یہ بیان کرتے ہوئے کہ کیسے خدا کا انتخاب اور اور عہد کے باقی ماندہ لوگوں کے لیے نجات اُس کے وعدوں کی مکمل بھرپوری ہے ۔

''یعقوب سے میں نے محبت رکھی، پر عیسو سے نفرت ۔'' مثال ہے جسے پولس پیش کرتا ہے ۔دونوں یعقوب اورعیسو عہد کے فرزند تھے ۔آپ کے بیان کے بر عکس کہ ''عہد کسی انفرادی انتخاب سے تشکیل نہیں ہوا'' یہ درست طور رہی ہے جس عہد کو رومیوں 9: 11 میں تشکیل دیا گیا ۔پولس دعویٰ کرتا ہے کہ انفرادی انتخاب کی تعلیم عہد کی وضاحت کرتی ہے، اور وہ اسے اختتام تک استعمال کرتا ہے ،لیکن آپ اسے بیان کرتے ہوئے نقصان میں جاتے ہیں کہ کیسے دو تعلیمات اکٹھی غیر تردیدی کلیت میں درست بیٹھتی ہے ۔یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ کیوں آپ صلاح دیتے ہیں کہ ہمیں عہد کے بحث ومباحثہ سے آنے والی انفرادی انتخاب کی تعلیم کو چھوڑنا ہے، پس اسے ''سادہ طرح مانتے ہوئے'' پولس نے نا صرف ''سادہ طرح اسے ماننے'' کے لیے عہد کے لیے اپنے وضاحت سے انفرادی انتخاب کی تعلیم کو چھوڑا ، بلکہ پولس نے سکھایا کہ صرف ایک طریقہ عہد کو اور نجات کے لیے خدا کے وعدے کو سمجھنے کا ہے اور یہ انفرادی یا شخصی انتخاب کی تعلیم کے وسیلہ سے ہے ۔ایک بار جب یہ وضاحت کی جاتی ہے ،تو یہ واضح ہو جاتا ہے کہ سب کے سب نہیں، درحقیقت صرف ایمان رکھنے والے باقی ماندہ، جو تاہل دید عہد میں لوگ ہیں وہی نجات یافتہ بنیں گے ۔

اس وضاحت کے بغیر، ایک ناگزیر اصول جو کہ شخصی انتخاب کا ہے، اُس میں عہد کی تعلیم دھوکہ دینے والی اور نامکمل ہے ۔

چوتھے، ایک بار پھر میں ڈاکٹر نیومان کے دوسرے سوال کے جواب کے لیے جو عہد کے کاموں کے متعلق ہے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ جواب اسے واضح بناتا ہے کہ آپ عہد کے کاموں کی تعلیم کو رد کرتے ہیں، اور آپ اس عہد کے لیے نئے نام کا استعمال نہیں کر رہے ہیں ۔آپ کا جواب کسی طرح چیزوں کی وضاحت کرتا ہے، اور ایک بار پھر، آپ کے مضمون کے ابتدائی مطالعہ میں ہماری تصدیق کرتا ہے ۔یہاں ''جان بوجھ پر الفاظ کو غلط سمجھنے کی کوشش'' میں جو اُس کی جانب سے ہے، آپ کا ڈاکٹر نیومان کے لیے جواب آپ کے ابرن انالیٹکا میں الفاظ کو سمجھنے میں ہماری تصدیق کرتا ہے اور یہ عہد کے کاموں کے رد کیے جانے کے طور پر ہے ۔لیکن اسے بیان کرتے ہوئے ایک اور اصطلاح کو استعمال کرتے ہوئے اور یہ عیاں کرتے ہوئے کہ یہ کیسے عہد کے کاموں سے مختلف ہے ۔آپ کا درحقیقت اس جُملے ''پیدائش کا عہد'' سے کیا مُراد ہے اور کیسے یہ عہد، کاموں کے عہد سے مختلف ہے؟

پانچویں، آپ یوحنا 1: 11 ۔ 13 کے بارے ڈاکٹر نیومان کے تیسرے سوال کا جواب دینے میں ناکام ہوئے ہیں، اور آپ نے اس بیان کو دہرایا ہے جسے آپ نے اپنے مضمون، ''خدا صرف نسلوں کی لڑی میں کام کرتا ہے'' میں استعمال کیا تھا، اپنے حیران رہنے کو بیان کرتے ہوئے جس سے کوئی پریسبائٹرین غیر متفق ہوگا ۔لیکن ہم کسی پریسبائٹرین آواز کو نہیں جانتے جو آپ کے بیان کے ساتھ متفق ہو ۔یہ بالکل جھوٹ ہے، اور آپ کا اپنا آپ بھی اس کے ساتھ ثابت قدم رہنے کے طور پر دکھائی نہیں دیتا ہے، کیونکہ آپ لکھتے ہیں کہ، '' جب کوئی عہد کے بارے سے (ایمان کے لیے) آتا ہے ۔۔۔'' لیکن اگر صرف نسلوں کی لڑی میں کام کرتا ہے، جیسے آپ بار بار دعویٰ کرتے ہیں، تو یہ کسی کے لیے ناممکن ہے کہ وہ عہد کے باہر سے ایمان کے ساتھ آئے ۔ایک بار پھر، یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ عہد کے لیے آپ کی سمجھ بے میل ہے جو انتخاب اور نجات میں خدا اقتدار مطلق کی تعلیم کے ساتھ ہے ۔

چھٹے، ڈاکٹر نیومان کے چوتھے سوال کے جواب میں جو مسیح کے متحدہ سربراہ کے طور پر کردار کے بارے، اپنے لوگوں کے لیے متبادل کے بارے، اور ایمانداروں میں انڈیلی جانے والی اُس کی راستبازی کے بارے میں دیا، آپ نے لکھا، ''میرا مضمون مسیح کی فرمانبرداری کے بارے نہیں ہے، کیا ایسا تھا؟ یہ کے عہد میں ہمارے مقام کے بارے میں تھا ۔'' لیکن آپ کے جواب نے اس حقیقت نظر انداز کر دیا کہ ہمارا مقام، اور ہماری نجات مکمل طور پر ہمارے متحدہ سربراہ اور متبادل کے طور پر مسیح کی فرمانبرداری پر ہے ۔اور یہ بلاشبہ نجات ہے جس پر آپ بات کر رہے ہیں، جیسا کہ یہ نجات کے بارے بات کرتے ہوئے یہ کلام کے بہت سے اقتباسات سے واضح ہے ۔یہ ایسے دکھائی دیتا ہے نا صرف عہد کے بارے آپ کی بات چیت سے انفرادی یا شخصی انتخاب کو مٹا دیا

گیا، بلکہ مسیح کے کردار کو بھی، اس کے بغیر اُس کے جو ہماری جگہ عہد میں ہے اُس کی وضاحت نہ کر سکتے ہوئے، جسے مٹا بھی دیا گیا۔
براہِ راست نجات کی تعلیم سے مخاطب ہوتے ہوئے، آپ نے کہا، '' آپ وفادارانہ فرمانبرداری سے الگ رہ کر نجات یافتہ ہیں؟ مہربانی سے جواب کو بُلند آواز سے کہیے۔ اچھا، کلام میں جواب کو بہت بُلند آواز سے دیا گیا ہے اور ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ میں واضح طور پر خلاصہ کیا گیا ہے:
وہ جنہیں خدا موثر طور پر بُلاتا ہے وہ بھی آزادانہ طور پر واجب ٹھہرائے جاتے ہیں، اُن میں راستبازی کو داخل کرتے ہوئے نہیں، بلکہ اُن کے گناہوں کی معافی کے وسیلہ اور راستباز کے طور پر اُن کی شخصیات کو قبول کرتے اور اُن کا شمار کرتے ہوئے: اُن کے لیے کچھ ناحق نہیں ہے، یا اُن کے کچھ نہیں کیا گیا، لیکن صرف مسیح کی خاطر، اُن میں ایمان کو انڈیلنے سے نہیں، ایمان رکھنے کے عمل سے نہیں، یا کسی دوسری بشارتی فرمانبرداری سے نہیں، بلکہ اُن میں مسیح کی فرمانبرداری اور اطمینان کو داخل کرتے ہوئے۔۔۔
بُلند آواز کے لیے آپ کا تقاضا کردہ براہِ راست جواب کے لیے، بلاشبہ کلام سکھاتا ہے کہ ہم '' اپنی وفادارانہ فرمانبرداری سے الگ ہو کر '' نجات یافتہ بنتے ہیں۔
لیکن اب شریعت سے الگ ہو کر خدا کی راستبازی کو عیاں کیا گیا ہے، اُس شریعت (قانون) اور انبیاء کے گواہ ہوتے ہوئے، یہاں تک کہ خدا کی راستبازی سے جو سب کے لیے یسوع مسیح میں ایمان کے وسیلہ سے ہے اور اُن سب پر جو ایمان رکھتے ہیں۔۔۔۔
پھر یہاں شیخی کہاں ہے؟ اسے نکال دیا گیا ہے۔ کس قانون سے؟ کاموں سے؟ نہیں، بلکہ ایمان کے قانون (شریعت) سے۔ اسی لیے، ہم نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال سے جُدا ہو کر ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جاتا ہے۔۔۔ لیکن اُس کے لیے جو کام نہیں کرتا، بلکہ ان کے لیے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو بیدین طور پر راستباز ٹھہرتا ہے، اُس کے ایمان کا راستبازی کے طور پر شمال کیا جاتا ہے، بالکل جیسے داود اُس شخص کی برکت کو بھی بیان کرتا ہے جس میں خدا اُس کے کاموں سے جُدا ہو کر راستبازی کو انڈیلتا ہے: '' مبارک ہیں وہ جن کے بے شریعت اعمال معاف کیے جاتے ہیں، اور جن کے گناہ ڈھانپے گئے، مبارک ہے وہ آدمی جس کے لیے خداوند گناہ شامل نہ کرے گا ''۔۔۔ اس لیے، ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے سے ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کے ساتھ اطمینان رکھتے ہیں۔۔۔ بلکہ خدا ہمارے لیے اپنی محبت کو بیان کرتا ہے، جس میں اگرچہ ہم ابھی گناہگار ہی ہیں، مسیح ہمارے لیے مرا۔ اس سے بڑھ کر، اُس کے خون کے وسیلہ سے واجب ٹھہرتے ہوئے، ہم اُس کے وسیلہ قہر سے بچائے جائیں گے۔
کلام کی اس تعلیم کو ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ کی جانب سے خلاصہ کیا گیا ہے۔
بچائے جانے والے ایمان کا یقین کرنے کے لیے، '' جو کہ راستباز ٹھہرائے جانے کا واحد ہتھیار ہے، ایماندار میں نیک اعمال پیدا کرتا ہے، لیکن وہ کام یا اعمال نتیجہ ہیں، اثر ہیں، یا پہلے سے ہی قابض شُدہ، اٹل نجات کا نتیجہ ہیں، یہ ہماری نجات کی پہلے سے واقع، سبب کی شرط نہیں ہے۔ تمام لوگوں کی مانند، مسیحی بلاشُبہ خدا کے قانون کی تابعداری کرنے کا تقاضا کرتے ہیں، لیکن یہ نجات کو حاصل کرنے یا پانے کے مقصد سے نہیں ہے۔ ہمارے نیک اعمال نجات کو حاصل کرنے یا پانے کے لیے شرائط نہیں ہیں۔ ہم اپنے نیک اعمال کے وسیلہ نہ تو عہد میں داخل ہوتے ہیں نا ہی اپنے آپ کو اس کے لیے تیار کرتے ہیں۔ نا ہی کام ایمان کا حصہ یا اس کے مساوی ہیں، جیسے اب کچھ دعویٰ کرتے ہیں، اُن چیزوں کے درمیان جن کا بائبل کے نہ ماننے والے ایمان اور اعمال کے درمیان انکاری کریں گے۔ ایماندار کی نجات پہلے ہی سے مسیح کے وسیلہ مکمل طور پر انجام پا چکی ہے: '' تمام ہوا '' انجیل درست طور پر خوشخبری ہے، جس پر ہمیں یقین کرنے کے لیے بُلایا گیا ہے۔ انجیل '' کرنا '' نہیں ہے! یہ کر چکی ہے! ''
ویسٹ منسٹر کنفیشن نجات کی تعلیم کی وضاحت جاری رکھتی ہے، اور مہربانی سے الفاظ، سارے کا سارا '' اور '' لبریز '' پر غور کیجیے۔
مسیح نے، اپنی فرمانبرداری اور موت کے وسیلہ، اُن سب کے قرض کو مکمل طور پر ختم کر دیا جو راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں، اور اپنی خاطر اُس کے باپ کے انصاف کے لیے موزوں، حقیقی اور مکمل اطمینان والے بنتے ہیں۔ اب، جیسے جتنا زیادہ انہیں باپ کو دیا گیا تھا، اور اُن کی بجائے اُس کی فرمانبرداری اور

اطمینان کو قبول کیا گیا، اور دونوں آزادانہ طور پر، اُن میں کسی اور چیز کے لیے نہیں، اُن کی راستبازی صرف مفت فضل ہے۔۔۔

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، مسیح کا متبادل کفارہ اور مسیح کی وفادار تابعداری ہمارے متحدہ سربراہ کے طور پر نجات کی تعلیم کا مرکز ہے اور عہد میں ہماری جگہ کے لیے ہے۔ اب آپ کا مضمون مسیح کی ناگزیر فرمانبرداری پر خاموش ہے، اور اس کی بجائے نجات حاصل کرنے کی حالت کے طور پر ہماری وفادار فرمانبرداری پر ہے۔ نا صرف آپ نے اپنی عہد اور نجات پر کی جانے والی بات چیت میں سے شخصی انتخاب کی تعلیم کو ختم کیا ہے، بلکہ آپ نے مسیح کی سربراہی قیادت، قائم مقام کفارہ اور وفادار فرمانبرداری کی تعلیمات کو بھی ترک کیا ہے۔

آپ نے کہا، ''کیا ایک شخص نجات یافتہ ہے جو خدا کی نافرمانی کرتا اور یقین نہیں کرتا؟ ہم جواب کے لیے آزمائے جاتے ہیں کہ صرف ایسا شخص نجات یافتہ بن سکتا ہے، کیونکہ راستی کے لیے نجات کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر آپ پوچھ رہے ہیں، کہ کیا کوئی شخص انجیل پر ایمان رکھے بغیر نجات یافتہ بن سکتا ہے، تو جواب ہے نہیں۔ یہ کہ ایمان، اعتقاد کے الفاظ کو ویسٹ منسٹر کنفیشن میں استعمال کیا گیا ہے، ''جو محض راستبازی کا ہتھیار ہے۔'' کیونکہ یہ اکیلا ہے، تو اعتقاد ایک اہل اوزار ہے۔ کیونکہ یہ اکیلا ہے، اعتقاد ضروری اور کافی دونوں اوزار ہے۔ لیکن آپ کی ہائیڈل برگ مسیحی تعلیم کا غلط مطالعہ صلاح دیتا ہے کہ ہماری وفادار فرمانبرداری ایک حالت ہے جب پر نجات انحصار کرتی ہے۔ ایک بار پھر، یہاں ویسٹ منسٹر کنفیشن کا بائبل کی تعلیمات پر درست خلاصہ موجود ہے:

خدا اُن کے گناہوں کو معاف کرنا جاری رکھتا ہے جو واجب ٹھہرائے جاتے ہیں (غور کیجیے کے واجب ٹھہرانے والے نے خدا کی نافرمانی کی، کیونکہ اگر وہ نا فرمانی نہ کرتے، تو وہ گناہ میں نہ گرتے) اگر اگرچہ وہ واجب ٹھہرائے جانے مقام سے کبھی گر نہیں سکتے، اب وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے ہو سکتا ہے خدا کی پدرانہ ناخوشی کے ماتحت گر جاتے۔۔۔

مہربانی سے نوٹ کیجیے: ''وہ واجب ٹھہرائے جانے کے مقام سے کبھی گر نہیں سکتے۔'' یہ مسیح کے کام کے کافی ہونے کی تعلیم ہے جو تمام ایمانداروں کی زندگیوں پر لاگو ہوتی ہے۔ ایماندار لگاتار اور مہلک گناہ کر سکتے یا کرتے ہیں، اب وہ واجب ٹھہرائے جانے کے مقام سے کبھی گر نہیں سکتے۔ بے یقینی اور گمان کے خلاف کلام کی خبرداریوں کو پڑھنے کے لیے جیسے کہ صلاح دی جاتی ہے کہ واجب ٹھہرائے جانے والے گناہگار اپنی نجات کو کھو سکتے یا اپنی نجات کے حاصل کرنے کو کھو سکتے ہیں اس کا انحصار اُن کی وفادار فرمانبرداری پر ہوتا ہے جو منطقی طور پر اور الہیاتی طور پر محفوظ ہے۔

ہائیڈل برگ مسیحی تعلیم کا سوال نمبر 87، اُس کے برخلاف ہے جس مفہوم کی طرف آپ اشارہ کرتے، سکھاتے ہیں کہ مختلف قسم کے غیر ایماندار نجات یافتہ نہیں بن سکتے۔ صلاح دینے کے لیے کہ ہماری نجات کا انحصار ہماری وفاداری فرمانبرداری کی حالت سے ہماری ملاقات کا حصہ ہے جسے رومن کیتھولک اسٹیٹ نے اپنا لیا ہے، جو سکھاتی ہے: ''ہم خدا کی طرف سے اُن کے لیے وعدہ کیے گئے آسانی جلال میں اُمید کر سکتے ہیں جو اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں۔ ہر حالات میں، ہم سب کو اُمید ہونی چاہیے، اور یہ خدا کے فضل کے ساتھ ہو، جو آخر تک محفوظ ہو اور یہ آسمان کی خوشی کو حاصل کرنے کے لیے ہو، جیسے خدا کا ابدی اجر جو نیک اعمال کے لیے مسیح کے فضل کے ساتھ انجام پائے۔'' (کیتھولک چرچ کی تعلیم، 1821)۔

ہائیڈل برگ کی تعلیم، جس کا آپ حوالہ دیتے ہیں، اگرچہ یہ ریفارمیشن سے ملا ہوا بہتر عقیدہ نہیں ہے، پھر بھی یہ واضح طور پر انجیل کی وضاحت کرتا ہے:

سوال نمبر 1:۔ زندگی اور موت میں آپ کا سامنا کس سے ہے؟

جواب:۔ میں اپنے بدن اور روح میں، دونوں زندگی اور موت میں، میں اپنا نہیں ہوں، بلکہ میرا تعلق نجات دہندہ یسوع مسیح کے ساتھ ہے، وہ جو اپنے قیمتی خون کے ساتھ میرے سب گناہوں کو مکمل طور پر مٹا چکا ہے، اور مجھے ابلیس کی طاقت سے چھڑایا ہے۔۔۔ جہاں اُس کے روح القدس کے وسیلہ وہ مجھے ابدی زندگی کی یقین دہانی کراتا ہے اور مجھے دل سے خواہاں اور تیار کرتا ہے، تاکہ میں اس میں زندگی بسر کر سکوں۔

غور کیجیے کہ مسیح ہم سب کے گناہوں کو ''مکمل طور پر مٹا چکا ہے جن میں وہ شامل ہیں ہماری نسل کے بعد گناہ کیے۔ مزید غور کیجیے کہ مسیح ہمیں اپنے مکمل اطمینان کی بنیاد پر ہمیں ابدی زندگی کی یقین دہانی کراتا ہے، اپنی وفاداری فرمانبرداری کی بنیاد پر، نہ ہماری وفادار فرمانبرداری کی بنیاد، کیونکہ ہم نجات کی ضمانت کو

نہیں رکھ سکتے تھے اگر ہم اس شرط پر پورا اُترتے ۔اس پر بھی غور کیجیے کہ مسیح جھوٹ نہیں بول رہا، نہ ہی آزمائشی طور پر بات کر رہا ہے، نا ہی نجات کے لیے اضافی شرائط کولا گو کر رہا ہے جب وہ سادہ ایماندار کی ابدی نجات کی یقین دہانی کراتا ہے۔ آخر پر، غور کیجیے کہ اس کے لیے زندگی گزارنے کے لیے ہماری خواہش اور تیاری ہماری نجات کا نتیجہ ہے نہ کہ شرط۔

سوال نمبر 30:۔ پھر کیا صرف نجات دہندہ یسوع پر ایمان جو اُس کی نجات کی تلاش کرتے ہیں اور مقدسین کی بھلائی کی تلاش کرتے ہیں، اپنے لیے، یا کہیں اور کے لیے؟

جواب نمبر 30:۔وہ ایسا نہیں کرتے، کیونکہ اگر چہ الفاظ کے ساتھ اُس کی شیخی مارتے ہیں، اب اعمال میں وہ نجات دہندہ یسوع کا انکار کرتے ہیں، کیونکہ دو چیزیں سچ ہیں: یا تو یسوع مکمل نجات دہندہ نہیں ہے، یا وہ جو سچے ایمان کے وسیلہ اس نجات دہندہ کو حاصل کرتے ہیں وہ اپنی نجات کے لیے اُن میں تمام ضروری چیزوں کی تلاش کرتے ہیں۔

یہاں مسیحی تعلیم بائبلی تضاد کو بیان کرتی ہے، مکمل مفارقت کو، خواہ یہ ہے یا نہیں: وہ جو اکیلے مسیح کی تلاش نہیں کرتے، اور نہ اپنے آپ میں یا دوسروں میں، اُن کے لیے "اُن کی نجات کے لیے تمام ضروری چیزیں" مسیحی نہیں ہیں، اگر چہ "الفاظ میں اُس کی شیخی مارتے ہیں۔"

سوال نمبر 59:۔لیکن اس سے آپ کو کیا فائدہ حاصل ہوگا کہ آپ اس سب پر ایمان رکھتے ہیں؟

جواب 59:۔ کہ میں خدا کے سامنے مسیح میں راستباز ہوں، اور ابدی زندگی کا وارث ہو۔

یہاں یہ مسیحی تعلیم دعویٰ کرتی ہے کہ وہ ایک جو انجیل پر ایمان رکھتا ہے وہ خدا کے سامنے "مسیح میں" پہلے ہی سے راستباز ہے اور ابدی زندگی کا وارث ہے۔ اب یہ اُس کا نفع ہے۔ وہ راستباز ہے، فعل حال، یہ زمانہ مستقبل نہیں ہے۔ وہ وارث ہے، فعل حال، یہ زمانہ مستقبل نہیں ہے۔ وہ قابل شناخت نہیں ہوسکتا یا نہیں ہوگا۔

سوال نمبر 60:۔آپ کیسے خدا کے سامنے راستباز ہوتے ہیں؟

جواب 60:۔صرف یسوع مسیح میں سچے ایمان کے وسیلہ، اگر چہ میرا ضمیر مجھ پر الزام لگاتا ہے کہ میں خدا کے تمام احکامات کے خلاف مہلک گناہ سرزد کر چکا ہوں اور اُن میں سے کسی کی پیروی نہیں کی، اور میں ابھی تک ابلیس کی طرف راغب ہوں، میری کسی خوبی کے بغیر فضل، مجھ میں مکمل اطمینان، راستبازی اور مسیح کی پاکیزگی کے لیے مجھ میں انڈیلا جاتا ہے جسے مسیح میرے لیے انجام دے چکا ہے، اگر صرف میں ایمان رکھنے والے دل کے ساتھ ایسے فائدے کو قبول کرتا ہوں۔

یہاں مسیحی تعلیم دکھاتی ہے کہ ہماری راستبازی کو ہم میں "صرف مسیح یسوع کے سچے ایمان کی بدولت" انڈیلا گیا ہے، اور یہ مسیح کی انڈیلی جانے والی راستبازی کامل اور مکمل ہے، اگر چہ ہم نے خدا کے احکامات میں سے کسی کو نہیں مانا۔

سوال نمبر 61:۔آپ کیوں ایسا کہتے ہیں کہ آپ صرف ایمان کے وسیلہ راستباز بنتے ہیں؟

جواب: 61:۔ایسا نہیں کہ میں اپنے ایمان کی قابلیت سے خدا کے سامنے قابل قبول ہوں، لیکن صرف مسیح کی راستبازی، پاکیزگی اور اطمینان کی بدولت میں خدا کے سامنے راستباز ہوں، اور میں اسے ایمان کے وسیلہ سے کسی اور طریقہ سے حاصل نہیں کرسکتا۔

یہاں مسیحی تعلیم اسے واضح بناتی ہے کہ ہمارا ایمان بذاتِ خود نیک عمل نہیں ہے "وفادار فرمانبرداری کا عمل نہیں ہے، جب کے وسیلہ ہم نجات کی شرائط پر پورا اُترتے ہیں۔ یہ محض ایک اوزار ہے جس کے وسیلہ ہم مسیح کی راستبازی کو حاصل کرتے ہیں جسے ہم میں انڈیلا گیا ہے۔

سوال نمبر 62:۔لیکن کیوں ہمارے نیک اعمال خدا کے سامنے کامل یا ہماری راستبازی کا حصہ نہیں بن سکتے؟

جواب 62:۔راستبازی کی وجہ سے جو خداوند کی عدالت کے سامنے کھڑی ہوسکتی ہے وہ مکمل طور پر کامل اور الٰہی قانون کے لیے آرام دہ ہے، یہاں تک کہ

اِس زندگی میں ہمارے بہترین اعمال ناتمام اور گناہ کے ساتھ آلودہ ہوں۔

یہاں مسیحی تعلیم اِسے واضح بناتی ہے کہ پاک خدا نے اپنے معیارات کو کم نہیں کیا تا کہ ہماری "وفادار فرمانبرداری" نجات کے لیے اُس کی شرائط پر پورا اُتر سکے۔

نیومان شیفڈ کے ایک پُر جوش پیروکار نجات اور ہائیڈ برگ مسیحی تعلیم کے بارے لکھ چکا ہے: "پس یہ کیا ہے؟ کیا ہم ایمان کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں؟ یا کیا ہم توبہ کرنے کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں؟ یا کیا ہم فرمانبرداری کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں؟ ہمیشہ یاد رکھیے کہ ہم مسیح اور اُس کی راستبازی کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں۔ لیکن کیسے ہم اُسے اِس بڑی انسانیت کے مقابلے میں جو ہلاک ہوتی ہے اُسے تھامے رکھتے ہیں؟ ہم ایسا ایمان، توبہ، اور فرمانبرداری کے وسیلہ سے کرتے ہیں۔۔۔ بدقسمتی سے، پروٹسٹنٹ تعلیم کے وجود میں آنے سے، پروٹسٹنٹس کا رجحان الگ ایمان کی جانب تھا۔ تاہم پروٹسٹنٹ عقائد (جب میں ہماری ہائیڈل برگ کی تعلیم شامل ہے) اُنہوں نے کہا کہ ہم "صرف ایمان" کے وسیلہ نجات یافتہ بنتے ہیں۔ یہ کچھ پریشانی پیدا کرتی ہے کیونکہ بائبل کہتی ہے ہم اکیلے ایمان کے وسیلہ نجات یافتہ نہیں بنتے رومن کیتھولک اور مشرقی آرتھوڈکس مسیحیوں نے اس تضاد پر جلدی سے تنقید کی۔۔۔ کیا نیومان شیفڈ ہمیں واپس رومن کیتھولک ازم اور مشرقی آرتھوڈکسی کی طرف لیجانے میں راہنمائی کرتا ہے جیسے اُس کی تنقید تبدیل ہوئی؟ بالکل نہیں۔۔ لیکن ہم شکرگزار ہو سکتے ہیں کہ شیفڈ ہماری راہنمائی دوسرے مسیحیوں کے ساتھ تھوڑے عہد و پیماں کی طرف کرتا ہے، جو تفرقات کے تجزیہ کے لیے کام ہے۔" (اِس کی وسیع طور پر خبر دی گئی کہ شیفڈ خود، نہ کہ اُس کے پیروکار، صاف طور پر اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کو ترک کرتا ہے۔)

کیا آپ اِس لکھاری کے دعوے سے متفق ہیں کہ "بائبل کہتی ہے ہم اکیلے ایمان کے ساتھ نجات یافتہ نہیں بن سکتے؟" کیا آپ اِس مصنف کے ساتھ متفق ہیں کہ سولا فائیڈ اُس کی بدقسمت غلط نمائندگی ہے جو بائبل کہتی ہے؟ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ واجب ٹھہرایا جانا اکیلے ایمان کے وسیلہ سے ہے؟

آخر کار، آپ ایک بار پھر اپنے نظریات کو واضح بناتے ہیں جب آپ نے کہا، اِس پر زور دیتے ہوئے کہ یہاں "عہد کی شرائط" ہیں جس کو ہم پورا کرتے یا "ہلاک" کرتے ہیں۔ آپ نے دعویٰ کیا کہ ہماری حتمی نجات بلاشبہ ہمارے وفادار فرمانبرداری کی شرط کو پورا کرنے کے حصے پر انحصار کرتی ہے، یہ کہ نیک اعمال کی شرط پر۔ آپ نے لکھا: "اوپر بیان کیے گئے بیانات۔۔۔ اُنہیں عہد کی شرائط کو ترتیب دینے کے لیے دیے گئے جسے "وفادار فرمانبرداری" کے تحت خلاصہ کیا جا سکتا ہے۔" "اِس فقرے "عہد کی کچھ شرائط" سے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ فہرست اُن شرائط کی مکمل فہرست نہیں ہے جو ہمارے لیے نجات کا تقاضا کرتی ہے۔ لیکن اگر ہم اُس طریقہ کار سے نجات یافتہ بنتے ہیں جس کی آپ صلاح دیتے ہیں، تو ہمارے پاس اُس کی مکمل فہرست ہے جس پر ہم پورا اُترتے ہیں۔ نجات کے لیے شرائط کی نامکمل فہرست سب انسانوں کی نجات کو روک دے گی۔ وہ شرائط کی کونسی مکمل فہرست ہے جسے انسان کو نجات یافتہ بننے کے لیے پورا کرنا ہے؟

آپ کے خط کی دلیل، جو اعمال کے عہد کو رد کرنے کے ساتھ شروع ہوئی، یہ مسیح کے کفارہ کے کافی اور مکمل کام کا انکار کرنے سے ختم ہوتی ہے اور یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ "عہد کی شرائط" جن کی تشریح کرنے میں آپ ناکام ہوئے، کہ گنہگاروں کو نجات یافتہ بننے کے لیے اُنہیں پورا کرنا ہے۔

ہم آپ کے ساتھ متفق ہیں، جیسا کہ آپ نے اپنے خط کے قبل از آخر پیراگراف میں کہا، کہ اِس معاملے پر ہمارے تفرقات عالمگیر ہیں اور "دیکھنے کے طریقہ کار" یا بہتر طرح، "نجات کے طریقہ کار میں مبتلا ہیں۔ یہ معاملہ تفصیلی نہیں ہے جس پر غور کیا جا سکتا ہے۔ ہم بلاشبہ دو انا جیل کی بات کر رہے ہیں، اور اُن میں سے ایک، جیسے پولس نے گلتیوں کو اپنے خط میں لکھا، "فرق انجیل" ہے، جو کہ کوئی دوسری نہیں ہے "بلکہ مسیح کی انجیل کی تحریف ہے۔ ہم بلاشبہ نجات کے دو طریقوں پر بات کر رہے ہیں، جن میں سے صرف ایک سچا ہو سکتا ہے، اور پہلے کا انحصار مسیح کے کام پر ہے، اور دوسرے کا انحصار مسیح کے کام اور گناہگاروں کے بہت سی شرائط کو پورا کرنے کے ساتھ ہے، جس نے آپ نے تشریح نہیں کی۔ ہمیں یقیناً، اِس فرق کو کم نہیں کرنا یا اِس کی بے جا تاویل نہیں کرنی، کیونکہ یہ ابدی زندگی اور ابدی موت کے درمیان فرق ہے۔ اِسی لیے، ہم آپ کو ترغیب دیتے ہیں کہ آپ اِس معاملے پر دوبارہ غور کیجیے اور اُن

بیانات کودرست کرنے اور سمیٹنے کے لیے خیال کیجیے جو آپ نے بیان کیے ہیں، دونوں عوامی اور ذاتی طور پر، جو صلاح دیتے ہیں کہ نجات کا انحصار مکمل طور پر مسیح کی وفادار فرمانبرداری پر نہیں ہے، بلکہ گناہگاروں کے ان شرائط کو پورا کرنے پر ہے۔

مسیح میں مخلص،

جوزف نیومان نیل سمتھ جان روبز

ایلڈرز، مڈوے پریسبائٹرین چرچ

جونز گرب ٹینسی

تکبر اور بے حیائی (جو توبہ نہ کرے)

سچلسل نے مڈوے ایلڈرز کا جواب نہ دیا۔ اسکی بجائے، اُس نے اپنی غلطیوں کو عوام الناس کو سکھانا جاری رکھا اور یہاں تک کہ اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرائے جانے کی تعلیم کا مذاق اُڑایا۔ پولس نے اسے بہت واضح کیا ہے کہ ایسے سکھانے والے لعنتی ہیں: ''اگر کوئی تُمہیں اُس کی نسبت جو تُم حاصل کر چکے ہو کوئی اور انجیل سکھائے، تو اُسے لعنتی بننے دو۔'' خدا کی لعنت چرچوں میں نیولیگل ازم کے اساتذہ پر ہوتی ہے۔

اینڈریو سینڈلن: نیولیگل اسٹ کا دفاع کرنے والا:

1 جولائی 2002 پر، اینڈریو سینڈلین، چیلسڈن فاؤنڈیشن کو بنانے والا، اُس نے اُن پر حملے کو شائع کیا جو کلیسیاوں میں نیولیگل ازم کی مخالفت کر رہے ہیں۔ طنزیہ طور پر، 1995 میں، سینڈلن نے مضمون بعنوان ''ریفارمڈ کمیونٹی میں تاریخی سولا فائیڈ ازم سے انحراف'' کو شائع کیا، جس میں اُس نے الہیاتی انحراف کے طور پر کچھ خیالات کی فہرست بنائی جسے وہ اب ساتھ جوڑتا ہے۔ اُس کے اپنے 1995 کے معیارات سے، سینڈلن اب اک الہیاتی مخالف ہے (اس پر سے مضمون پڑھیے www.chalcedon.org/review) دینڈلن اس منصف پر الزام لگاتے ہوئے بدنامی لگاتا ہے کہ ''حقیر اچھے مسیحیوں کا چاپلوس''، اور ایک مثال دینے کے لیے حوالہ دینے میں ناکام ہے، اسے اکیلے کو چاپلوس سے بھرپور ہونے دینا، اور اسے ''اچھے مسیحیوں'' کی حقارت کے ساتھ منسوب کرتے ہوئے۔ تاہم، سینڈلن کی بدنامیاں جو جھوٹ طور پر دوسرے پر الزام لگانے کے لیے ہیں، اور وہ جرات سے کہہ چکا ہے کہ وہ ایسا کرنے میں خیراتی ہے۔ یہ طرز ہزار سالوں کے لیے انجیل کے حریفوں کا وطیرہ بن چکا تھا، کم از کم بادشاہ اخی اب کے وقت جب اُس نے ایلیاہ پر ''اسرائیل کے مصیبت پیدا کرنے والے'' کے طور پر الزام لگایا تھا (1 سلاطین 18)۔ لیکن سینڈلن کے بہت سے بیانات سے بڑھ کر زیادہ اہم اُن کو تکلیف پہنچانا ہے جو ایمان کا دفاع کر رہے تھے جو نیولیگل ازم میں اُس کے دفاع کرنے والے ہیں۔

یہاں اس کام میں بے ترتیب بنیاد پرست پوری قوت سے ہے جو ایسے قائل ہوتی ہوئی دکھائی دیتی ہے کہ ایمان کے لیے لغویات ناممکن ہے اگر کوئی ایک دوسرے اچھے مسیحیوں کو بُرا یا لعنتی نہیں کہہ رہا ہے (جیسے باراچ سچلسل، وکنز اور ولسن ہیں): 'یہاں ہمیشہ چرچ میں دُشمن رہے ہیں، اور اگر ہم اُنہیں ڈھونڈ نہیں سکتے، تو ہم اُنہیں ایجاد کریں گے۔''

یہاں ہم ''بنیاد پرستی'' کے سینڈلن کی نفرت کو دیکھتے ہیں، اس لیے نہیں کہ یہ ایمان کو تراشتا ہے (یہ سینڈلن ہے جو ایمان کو تراشتا ہے، جیسا کہ ہم موجودہ طور پر دیکھیں گے)، لیکن درست طور پر کیونکہ یہ ایمان کے لیے شدید طور پر روحانی ہدایت کے لیے فرمانبرداری ہے۔ کیا اُس نے 1920 اور 1930 کی دیہائیوں میں زندگی بسر کی اور اُسی رویہ کو اختیار کیا تھا، سینڈلن کو جے۔ گریشم مچن کی مخالفت کرنا تھی، جس پر بھی اپنے حسد کرنے والوں کی جانب سے الزام لگایا گیا تھا کہ وہ بنیاد پرستی کو رکھتا ہے ''اچھے مسیحیوں'' کو بُرا بھلا کہتا ہے، پریسبائٹرین چرچ میں اُن پر الزام لگاتے ہوئے۔

مزید براں، سینڈلن کامل طور پر آرپی سی یو ایس پر الزام لگاتا ہے اور جو موریکرافٹ پر خاص طور پر جھوٹ بولتے ہوئے کلیسیا میں دشمنوں کی ''ایجاد'' کرتے ہوئے۔ سینڈلن رائے رکھتا ہے کہ باراچ سچلسل، وکنز اور ولسن ''درحقیقت اچھے مسیحی ہیں،'' اُن تعلیمی غلطی کے جُرمانے کے لیے کسی ایک کو بھی جھوٹا ثابت

کرنے کی کوشش کرتے ہوئے جو اُن کے خلاف تھا جس کے لیے آر پی سی یو ایس نے بیان دیا تھا۔ ظاہری طور پر ہم سینڈلن پر بھروسہ کرنے کے لیے قیاس کیے جاتے ہیں کیونکہ وہ ایسا کہتا ہے۔

پھر سینڈلن ایک اعتراض کرتا ہے جو اُن کی تجارت بنا جو عوامی طور پر سکھائی جانے والی تعلیم کی غلطیوں کی درستگی سے بچنا چاہتے ہیں: ''اہم طور پر، متی 18 میں اُن تقاضوں کے بارے کیا ہے جو ذاتی طور پر بھائی کی غلطی کا سامنا کرنے کے بارے ہے؟'' یہ حقیقت ہے کہ سینڈلن نے یہ سوال پوچھا جو دکھاتا ہے کہ اُس نے اُسے نہ سمجھا جو متی 18 کہتا ہے۔ نیو لیگل اسٹ نے ذاتی طور پر خاص کلیسیائی اراکین کے خلاف گناہ نہیں کیا، لیکن عوامی طور پر اُنہوں نے تعلیمی غلطی کو سکھایا، اُس انجیل کی تحریف کرتے ہوئے جس کا تعلق یسوع مسیح سے ہے۔ اُنہوں نے اِس کے ساتھ ایسے برتاو کیا جیسے پولس نے پطرس کے ساتھ کم تر نفرت انگیزی کے لیے برتاو کیا۔ ''میں نے اُس کے چہرے کے لیے اُس کی مخالفت کی۔ ۔ اُن سب کے سامنے (گلتیوں 2:11 ۔ 14)۔ ایسا کرتے ہوئے، آر پی سی یو ایس غلہ کی نگہبانی کے لیے بہت سے احکامات کی فرمانبرداری کرتا تھا، ملامت اور سرزنش کرنے کے لیے، اور اس کا رجحان ایمان کی طرف تھا۔ متی 18 میں، ذاتی مقابلہ ذاتی گناہ کے معاملات میں تقاضا کرتا ہے، بدعت کی عوامی تعلیم ذاتی طور پر مقابلہ کرنے کی ضرورت کو پیش نہیں کرتی۔ لیکن حقیقت کے معاملہ میں، خط جس میں میں مکمل طور پر حوالہ دیا، اسے مڈوے پریسبائٹرین چرچ کے ایلڈروں نے سٹیو چلسل کو بھیجا، جو درست طور پر ذاتی ملامت تھی جسے سینڈلن ضروری خیال کرتا ہے۔ اسے حاصل کرنے کے بعد چلسل اپنی غلطیوں سے توبہ نہیں کرتا، بلکہ عوامی طور پر سکھانا جاری رکھتا ہے۔ اسی طرح پطرس، جس نے پولس کے عوامی ملامت کرنے کے بعد توبہ کی، نیو لیگل اسٹ نے توبہ نہ کی، بلکہ انجیل کے خلاف اپنے دلوں کو سخت کیا۔

سینڈلن جاری رکھتا ہے:

جبکہ میں نے اس الہیاتی مکتب (کیلون ازم) کو بڑے احترام سے تھامے ہوا ہوں، میں تاریخی، آرتھوڈکسی مسیحیت سے آغاز کرتا ہوں جو مسیحی عقائد میں گوشہ نشینی ہے۔ جسے تھامس اوڈن ''کلاسیکل مسیحیت'' کہے گا۔ ''میں ریفارمڈ ایمان کو کپسٹون کے طور پر دیکھتا ہوں نہ کہ مسیحی آرتھوڈکسی کو بنیاد کے طور پر۔ یہ آخری لکیر ہے، نہ کہ ابتدائی دروازہ۔

یہاں سینڈلین ''تاریخی، آرتھوڈکسی مسیحیت'' اور ''ریفارمڈ ایمان'' کے درمیان امتیاز کرتا ہے۔ ریفارمڈ ایمان مسیحی آرتھوڈکسی کا کونے کا پتھر ہے، بنیاد نہیں۔ یہ سینڈلن کا ابتدائی نقطہ نہیں ہے، جسے وہ ''کلاسیکل مسیحیت'' کہتا ہے۔ کوئی ایک ریفارمڈ ایمان کے کونے کے پتھر، اور سینڈلن نظریہ میں ''اچھے مسیحی بننے'' کی تفریق کرتے ہوئے ''کلاسیکل مسیحیت'' کی ساخت کو رکھ سکتا ہے۔ ریفارمڈ ایمان، ضروری ہونے سے دور ہوتے ہوئے، کیک پر برف کی مانند ہے۔ بنیادی ''ایکومینل عقائد'' ہے۔ عمارت ''کلاسیکل مسیحیت'' ہے۔ اِس پر بھی غور کیجیے کہ سینڈلن کا ایمان کلام میں گوشہ نشین نہیں ہے، بلکہ ''ایکومینل عقائد'' میں ہے۔ مسیحی ممالک کی بہت سی برانچوں سے قبول کی جانے والی غیر الہامی دستاویز ہے۔ ریفارمڈ ایمان، اگرچہ درست طور پر فاضل نہیں ہے، یہ نہ ہی بنیادی نہ ہی بناوٹی ہے۔

اب ہمارے مطالعہ کرنے والوں کے معاملہ میں وہ نہیں جانتے کہ تھامس اوڈن کون ہے، مجھے مختصر طور پر بیان کرنے دیجیے۔ اوڈن الٰہیات اور ڈریو یونیورسٹی تھیالوجیکل سکول، یونائیٹڈ ایسٹرن آرتھوڈکس کا ٹر پروفیسر ہے، جو بمشکل مسیحی ادارہ ہے۔ حال ہی میں اوڈن نے کہا ''۔ ۔ ۔ اگر آپ ایسٹرن آرتھوڈکس بننے جا رہے ہیں، اور میں اس سب کے لیے بالکل آپ کو منع کرنے کی کوشش نہیں کرنا چاہوں گا، میرا خیال ہے کہ آپ یہاں ایک پاک کیتھولک کلیسیا کو پا سکتے ہیں۔'' یہ شخص ہے جسے سینڈلن نے ''کلاسیکل مسیحیت'' پر اپنے اختیار کے طور پر حوالہ دیتا ہے۔ سینڈلن جاری رکھتا ہے:

جیسے کہ میں کہیں اور لکھ چکا ہوں، بدعت کو ہمیشہ کلاسیکل مسیحیت سے انحراف کی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا ہے، اسے کسی (آرتھوڈکس) کلیسیا کی خاص نسلوں کے امتیاز کے لیے نہیں کیا جاتا، یہاں تک کہ پریسبائٹرین چرچ کے لیے بھی نہیں۔ لہذا، یہاں تک کہ اگر لوگ ریفارمڈ نہیں ہیں (اور میرا یقین ہے کہ وہ ہیں، وہ ایسا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں)، وہ اُس جگہ بدعتی نہیں ہیں۔

لہذا، سینڈلن کی سکیم کے مطابق، انسان بدعتی نہیں ہوتا اگر وہ انکار کرتا ہے، ایسا کہتے ہوئے کہ اکیلے ایمان کے وسیلہ واجب ٹھہرایا جانا، جبکہ یہ ریفارمڈ ایمان کی خاص تعلیم ہے، ایسی تعلیم جسے آرتھوڈکس ازم اور رومن ازم کی جانب سے قبول نہیں کیا جاتا، اور جس کا ذکر اکیومینل عقائد میں نہیں کیا گیا۔ نا ہی، سینڈلن کی سکیمکے مطابق، انسان بدعتی ہوتا ہے اگر وہ کلام کے کافی اور بے خطا ہونے سے انکار کرتا ہے، اب ان تعلیمات کا ذکر اکیومینل عقائد میں نہیں کیا گیا ہے اور درحقیقت اس سے رومن اسٹ اور آرتھوڈکس کی طرف سے انکار کیا گیا ہے۔

نہ ہی آدمی اُس وقت بدعتی ہوتا ہے اگر وہ عبادت میں صورتوں اور مجسموں کے استعمال کی حمایت کرتا ہے، اب دونوں آرتھوڈکس اور رومن اسٹ اسے استعمال کرے اور "عبادت میں مدد" کے لیے ان کا استعمال کرتے ہیں، اور اب اکیومینل عقائد اُن کے استعمال کی تردید نہیں کرتے۔کوئی ایک اس پر مزید آگے بڑھ سکتا ہے، لیکن اب مطالعہ کرنے والے کو یہ نقطہ حاصل کرنا چاہیے: سینڈلین کسی چیز کی حمایت کے لیے بائبلی مسیحیت کو چھوڑ چکا ہے جسے وہ" کلاسیکل مسیحیت کہتا ہے۔ ریفارمیشن کو ترک کرتے ہوئے، سینڈلن کلام کو چھوڑ چکا ہے، اور اُس انجیل کو جس کا تعلق یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔لیکن ابھی اُس نے اسے ختم نہیں کیا:

جو (موریکرافٹ) کی فرقہ بندی اُن کے درمیان غیر ضروری تقسیم کا بیج بوتی ہے جنہیں وسیع، آرتھوڈکس مسیحی تہذیب کا پابند ہونا چاہیے (اپنی پرُسباٹرین تفریق کی قُربانی دیئے بغیر)۔

آر پی سی یو ایس کے تجزیے کا مرکزی موضوع اکیلے ایمان سے واجب ٹھہرایا جانا ہے۔سینڈلن اسے "خاص جماعت" کے طور پر بیان کرتا ہے۔اور اکیلے ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی تعلیم کو بلاشُبہ خاص جماعت بننا چاہیے، اگر مسیحیت ایسی تھے جیسے سینڈلن کہتا ہے کہ ایسی ہو۔لیکن کلام، اور اکیلا کلام، نہ کہ "اکیومینل عقائد" اُس کا احاطہ کرتا ہے جو مسیحیت ہے، اور وہ کلام کہتا ہے کہ اگر انجیل پر ایک غلطی ہے، نا صرف ایک کھوتاہ، بلکہ یہ ساری تعلیم ناقص ہے:" لیکن یہاں تک کہ اگر ہم (پولس رسول) یا آسمان کا فرشتہ کو آپ کے لیے انجیل کا اعلان کرنا چاہیے اس کے علاوہ جس کی ہم آپ کے منادی کرتے ہیں تو، اُسے لعنتی بننے دیجیے۔"

گلتیہ میں یہودی فرقہ بلاشبہ اپنے وقت سے پہلے "کلاسیکل مسیحی" تھے۔بغیر کسی شک کے اُنہوں نے مسیح کی الٰہی ذات پر یقین کیا اور اکیومینل عقائد کی دیگر تعلیمات پر، لیکن وہ اکیلے ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرائے جانے کے لیے غلطی پر تھے، اور اس کے لیے پولس کی اُن کی تردید کی۔ پولس کو اس کی پہچان کرنی چاہیے تھی، جیسے ہوشیار سینڈلن پہچان کر چکا ہے، کہ بنیادی غرض "کشادہ مسیحی تہذیب" کو پیدا کرنا ہے، اور یہ یہودی، جو اُس کے ساتھ متفق تھے اور بہت سی دوسری چیزوں کے لیے بھی، اور صرف خاص جماعت کے فرق پر امتیاز رکھتے تھے، وہ خدا کو نہ ماننے والی تہذیب کے خلاف جدوجہد کے لیے متفق تھے۔رسول کتنا تنگ نظر اور مخصوص تھا، کم از کم سینڈلین کی سکیم کے مطابق۔لیکن بائبلی مسیحی کے طور پر، اور "کلاسیکل مسیحی" کے طور پر نہیں، میرا خیال ہے کہ پولس رسول اینڈریو سینڈلن، تھامس اوڈن، یا کسی دوسرے "کلاسیکل مسیحی" کی نسبت زیادہ جانتا تھا کہ مسیحیت کیا ہے، اور اسی لیے پولس نے ذاتی طور پر اُن کا مقابلہ کرے کے بغیر یہودیوں پر کھلم کھلا الزام لگایا، اور کیوں اُس اُن کے لیے عوامی ملامت مستقل طور پر ضبط تحریر میں نہیں ہے۔

سینڈلین اس تقسیم کو "غیر ضروری" طور پر دیکھتا ہے۔اچھے مسیحی اسے بہت ضروری طور پر دیکھتے ہیں، کیونکہ اس نقطے پر غلطی روحوں کو جہنم میں ڈالتی ہے، اور سارے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے۔

سینڈلن کہتا ہے: میں بپتسمہ سے نئی پیدائش کی ذرہ بھر بھی حمایت نہیں کرتا، اور مجھے یقین نہیں کہ لوگ جو لعنت بھیجتے ہیں اس کی حمایت کرتے ہیں، لیکن جو ئے (موریکرافٹ) عیسن آرتھوڈکسی کو ماننے کے لیے تیار ہے ("بپتسمہ گناہوں کی معافی کے لیے ہے") اور بدعت کے ساتھ مسیحی کلیسیا کی وسیع اکثریت پر الزام لگاتا ہے جو اس کی حمایت نہیں کرتی؟

مسیحی جوابات: مجھے یقیناً یہ اُمید ہے۔ظاہری طور پر سینڈلن اکیومنل عقائد کا غلطیوں سے مبرہ ہونے کے طور پر خیال کرتا ہے، اس طرح اُن کی غلطیاں ردنہ

کی جانے والی سچائی کے معیار کے لیے بلند ہیں ۔لیکن غور کیجیے کہ سینڈلن خیال کرتا ہے کہ تاہل دید کلیسیاوں کی وسیع اکثریت مسیحی ہیں ۔اور اب وہ بپتسمائی نئی پیدائس کی روح کو تباہ کرنے والی غلطی کو ساتھ جوڑتے ہیں، انہیں بدعتی کے طور پر ملامت نہیں کیا جا سکتا۔ظاہری طور پر " کلاسیکل مسیحیت" نا کوں کا شمار کرتے ہوئے سچائی کی تلاش کرتی ہے۔

سینڈلن مسیحیت پر اپنا حملہ جاری رکھتا ہے:

کیا راستبازی ایک کام ہے جسے خدا کے فضل کے وسیلہ انسان کے نیک اعمال کی تابلیت سے ہٹ کر انجام دیا گیا؟ روم اور سانس لینے کی اختراع کے فرق میں، لوتھر یہ یقین رکھتے ہوئے آیا کہ واجب ٹھہرایا جانے کا مطلب قرار دیا جاتا ہے، راستباز بنانہیں، اور بہت سے جدید رومن کیتھولک ماہر الہیات (ہینس کنگ کی مانند) اب متفق ہیں۔

سینڈلن کی جرات پر غور کیجیے: لوتھر کی اکیلے ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہرنے کی تعلیم "سانس لینے کی اختراع" تھی، کلام کی تعلیم کی دوبارہ دریافت نہیں ہے، جس کو رومن کیتھولک سٹیٹ نے ہزاروں سالوں کے ضبط کیا ہوا تھا۔لوتھر ایک ایجاد کرنے والا تھا، اور اسی لیے اس پر شک کے ساتھ نظر ثانی کی گئی۔ پھر سینڈلن کنگ "جدید ماہر الہیات" کے نام کا ذکر کرتا ہے، اور کیونکہ وہ جدید ہے، وہ بھی مشکوک ہے، اور اس کے مشکوک ساتھی لوتھر کے ساتھ متفق ہیں۔لیکن حقیقت کے معاملہ کے طور پر کونگ واجب ٹھہرائے جانے کے رومن کیتھولک نظریہ کی حمایت کرتا ہے، جیسے اُس کی کتاب جو اس موضوع پر ہے اُس کو دیکھا جا سکتا ہے اور کارل بارتھ کے ساتھ اپنے تبدیلی کو دیکھا جا سکتا ہے۔جس نے بھی رومن کیتھولک نظریہ کو قبول کیا۔(دیکھیے کارل بارتھ" دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن ویب سائٹ پر /http://www.trinityfoundation.org)

سینڈلن اس پر شیخی مارتا ہے کہ، "ہم (اپنے ریفارمڈ آباو اجداد کی مانند) زبور 106:30-31 اور یعقوب 2:21 کی عبارات کے ساتھ ہاتھاپائی کر رہے ہیں، جو صاف طور پر سخت پروٹسٹنٹ سکیم میں درست بیٹھتے دکھائی نہیں دیتا۔"نا صرف سینڈلن ایسی عبارات کے ساتھ انکڑے میں ہیں، بلکہ وہ اُس جدوجہد کو بھی کھوتا ہے، اور کلام اور ریفارمرز کی تعلیم کو چھوڑتے ہوئے اختتام کرتا ہے۔وہ ظاہری طور پر اُن عبارات کو سمجھتا ہے اس کے ساتھ ساتھ وہ متی 18 جو سمجھتا ہے۔غور کیجیے کہ وہ اسے دل میں بٹھاتا ہے کہ "ہمارے ریفارمڈ آباو اجداد" بھی اسی نتیجہ پر پہنچے تھے۔مشکل ہے۔سینڈلین قریبا1517 میں لوتھر کے باوجود اسے رکھتا تھا ۔یہاں ریفارمیشن کو نہیں ہونا تھا محض ایک اور خون آلود کوشش جو مداخلت کرنے والی سیکولرازم کے خلاف "مسیحی تہذیب" پر تکیہ کرنے والی تھی۔ایسی "مسیحی تہذیب" ہزار سالہ دور کے لیے مشرقی یورپ میں رائج ہوئی تھی، اور اس نے تاریکی میں مغرب کو ڈھانپ دیا، جبکہ اسلام فضیلت رکھنے والی تہذیب کو پیدا کر رہا تھا۔

سینڈلین غلط نمائندگی کرتا ہے اور اعمال کے عہد پر حملہ کرتا ہے، اسے "معیوب" اور "غیر بائبلی" کہتے ہوئے۔اعمال کے عہد کا نظریہ اور انسانی تابیت (میرا یقین ہے) بالکل غیر بائبلی ہیں، اور انہیں دوبارہ متعارف کرنا اُن کاموں، راستبازی نجات کی طرف خطرناک طور پر رخ موڑنا ہے، جو درحقیقت، اعمال کے عہد کی جڑ ہے۔میں اعمال کے عہد سے نفرت کرتا ہوں کیونکہ (الف) بائبل کہیں یہ نہیں سکھاتی اور (ب) میں کتنا زیادہ ممکن ہے اس سے خیال سے دور رہنا چاہتا ہوں کہ انسان اپنے انیک اعمال یا شریعت پر عمل کرنے سے اپنی نجات حاصل کرسکتا ہے۔میں چاہتا ہوں یسوع مسیح ابدی زندگی کے ممکنہ ثالث کے طور پر آسمان پر اُٹھایا گیا۔سینڈلین "اعمال کے عہد" پر سرمایہ کاری کرنے کے موقع کو دیکھتا ہے تا کہ اُن کو دھوکہ دے سکے جو اس تصور سے ناواقف ہیں۔درحقیقت، یہ نیولیگل ازم ہے جو اعمال کو سکھاتے ہیں، راستبازی، یا جیسے وہ اسے کہتے ہیں، عہد سے وفاداری، درست طور پر کیونکہ وہ اپنے لوگوں کے لیے نجات کی مانگوں کو مکمل طور پر پورا کرنے کے لیے مسیح کے کام کی تابلیت سے انکار کرتے ہیں۔صلاح دینے کے لیے، جیسے سینڈین کرتا ہے، کہ ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ، جو صاف طور پر اعمال کے عہد کو سکھاتا ہے، وہ اعمال کے نظریہ کی حمایت کرتا ہے، راستبازی طفلانہ ہے۔

لیکن یہاں سینڈلن کے لیے ایک اور مسئلہ ہے: وہ کہتا ہے کہ وہ راستبازی کے کاموں سے نجات کے نظریہ کو ترک کرتا ہے۔لیکن "کلاسیکل مسیحیت" بلاشبہ "

مسیحی کلیسیا کی وسیع اکثریت'' اُس کے اپنے فقرے کو استعمال کرتے ہوئے، راستبازی کے کاموں کے وسیلہ نجات کو سکھاتی ہے۔ تو کیا سینڈلن خود اپنے موجودہ تعریف کے ساتھ بدعتی نہیں ہے، جبکہ وہ اِس مرکزی معاملے پر ''مسیحی کلیسیا کی وسیع اکثریت کے ساتھ غیر متفق ہے۔؟

سینڈلن مسیحیت پر حملہ جاری رکھتا ہے:

آر پی سی یو ایس ایمان کی کسی بھی تعریف پر حملہ کرتے ہیں جس میں ''ایماندار فرمانبرداری'' ۔۔۔ شامل ہے، میرا یقین ہے کہ، اُن کے بہترین ارادوں کے باوجود، آر پی سی یو ایس کے لوگ ایمان کی یک طرفہ نظریہ کو ترتیب دے رہے ہیں جسے آسانی کے ساتھ اخلاقی قانون کے منکر کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بے شک، سینڈلن کا اخلاقی قانون کے منکر کے لیے الزام، وہی الزام ہے جو پولس اور انجیل کے خلاف تھا، جس کے لیے پولس نے رومیوں 6:4 میں جواب دیا۔ سینڈلن اُس جھوٹے الزام کو برابر کرتا ہے وہی وجہ کے لیے جس کے لیے یہودیوں نے پولس پر الزام لگایا تھا: پولس نے ایمان کو انجیل کے سادہ طرح اعتقاد کے طور پر بیان کیا ہے، ''جو کاموں سے جدا ہے'' اور پولس نے دعویٰ کیا کہ یہ ایسا ایمان ہے، اور یہ راستبازی کا پختہ اور ناگزیر اوزار ہے۔ روح القدس نے دعویٰ کیا کہ، ''مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کے لیے راستبازی گنا جاتا ہے۔'' (رومیوں 5:4)۔ یہ تعلیم ہے جو نیولیگل اسٹ کو ناراض کرتی ہے، بالکل جیسے اس نے پولس کے دور میں یہودیوں کو ناراض کیا تھا۔

آخر کار سینڈلن لکھتا ہے:

عقائد کس کے سامنے جواب دہ ہیں؟ ساری مسیحی روایت کے لیے۔ یہی ہے جو جوئے اور آر پی سی یو ایس کے پنتھا اس کو بہت قابلِ اعتراض بناتی ہے۔ دُنیا کی تاریخ میں ایک آرتھوڈکس کلیسیا نے بھی ایسی تعلیمات کی منادی نہیں کی جس میں ان آدمیوں پر تاریخ کی حد بندیوں سے باہر، کیتھولک (کلاسیکل) مسیحیت، کے طور پر الزام لگایا گیا ہو، یہاں تک کہ باراج چیلسل، وکنز اور ولسن ان سے منسوب کردہ ہر تعلیم میں غلط تھے۔ ممکنہ طور پر ساری مسیحی روایت ہوگی، میں پُر اعتماد ہوں، جوئے کے عقیدے کی سخت ملامت کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور اسے منحرف، صوبہ جاتی اور مخصوص پاتا ہوں۔ یہ واضح طور پر اس کا انکار کرتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے کہ ساری آرتھوڈکس مسیحی روایت، جس کے لیے اس کو ماتحت ہونا چاہیے۔

نتیجہ

یہاں سینڈلن کے لیے بوٹم لائن (آخری لکیر) ہے: روایت۔ کلام بوٹم لائن نہیں ہے، ''ساری آرتھوڈکس مسیحی روایت'' جیسے اسے ''کلاسیکل مسیحیت'' میں پیش کیا گیا ہے ویسے ہی ہے۔ یہ اس روایت کے لیے جسے آر پی سی یو ایس قبول کرتا ہے، اور اس الجھاؤ سے، ہر کوئی جو مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اسے قبول کرتا ہے۔

سینڈلن زمانہ تاریک کی آواز ہے جو اُس ایک کے ذریعہ بات کرتی ہے جو اپنے آپ کو ریفارمڈ کہتا ہے۔ اس آواز کو سُنیے۔ اور انجیل اور تہذیب ایک بار پھر مردہ دل، بے خبر، بے رحم خادمین سے ضبط کیا جائے گا جنہوں نے منحرف دُنیا پر ''مسیحی تہذیب'' کو لاگو کرنے کا احاطہ کیا۔ سینڈلن ماضی کی تاریک، خون آلود، روم کے ہزار سالہ دورِ حکومت کی لہر کی نمائندگی کرتا ہے جس کا اختتام لوتھر، کیلون، نکس اور لاکھوں دوسرے مسیحیوں کے وسیلہ یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کرنے کے ساتھ ہوا جنہوں نے کلاسیکل مسیحیت کا یقین نہ کیا بلکہ بائبلی مسیحیت کا یقین کیا۔

مزید دیکھیے:

http://www.trinityfoundation.org/journal.php?id=112#sthash.Cz40f795.dpuf